الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	:	**Mohammed Hashim Virani**	Serial No	:	**16768**
Address	:	**karachi. pakistan**	Date	:	**8/25/2012**
Subject	:	**JAIZ-NAJAIZ**	Contact No:		
Writer	:	طلحہ	Email	:	

KISI KABAR KO DO BARAH DUSRI MAYYAT KO DAFNANE KE LIA KITNE ARSE KE BAD ISTEMAL KYA JA SAKTA HE. WASSALAM.

کسی قبر کو دوسری میت دفنانے کیلئے کتنے عرصہ کے بعد استعمال کیا جاسکتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

جب کوئی قبر اس قدر پرانی و بوسیدہ ہوگئی ہو کہ غالب گمان کے موافق اسکی میت گل سڑ کر مٹی ہوچکی ہو تو اس قبر میں کسی اور میت کو دفن کرنا جائز ہے۔ اور اسکے لئے کوئی وقت مقرر نہیں، البتہ اگر پہلے مردے کی کوئی ہڈی وغیرہ موجود ہو تو اسے کسی کپڑے وغیرہ میں لپیٹ کر قبر کے کسی ایک کونے میں ہی دفنا دینا چاہئے۔ اسے نکال کر باہر پھینک دینا جائز نہیں۔ اس سے احتراز لازم ہے۔

کما فی الهندية: ولو بلى الميت وصار ترابا
جاز دفن غيره في قبره وزرعه والبناء عليه
كذا في التبيين۔ (ج ۱۔ ص ۱۶۷)۔ واللہ تعالیٰ أعلم

طلحہ عتیق عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵ صفر المظفر ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷/۲/۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷ صفر المظفر ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۹ صفر ۱۴۳۴ھ

دار الافتاء
۱۶۷۶۸
۱۴۳۴/۳/۳
جامعہ بنوریہ العالمیہ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]
16/1/13